روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
منگل 11 جولائی 2006ء 14 جمادی الثانی 1427 ہجری 11 وفا 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 152

میری حفاظت فرما

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ روزانہ صبح وشام یہ دعا کرتے تھے۔

اے اللہ میرے آگے سے اور پیچھے سے اور دائیں بائیں اور اوپر سے میری حفاظت فرما اور میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں نیچے سے کسی عذاب کا مورد بنوں۔

(سنن ابو داؤد کتاب الادب باب مایقول اذا اصبح حدیث نمبر4412)

الٰہی تائید و نصرت اور نشانات کا ایمان افزا تذکرہ

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی تائید و نصرت میں سینکڑوں نشانات دکھائے

آپ کی زندگی میں کئی ایسے مواقع آئے جب آپ کی عزت و جان کو خطرہ تھا لیکن خدا نے آپ کی مدد فرمائی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 7 جولائی 2006ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 7 جولائی کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی تائید و نصرت میں سینکڑوں نشانات ظاہر فرمائے اور آپ کی زندگی میں پانچ ایسے خطرناک مواقع آئے جب آپ کی عزت و جان کو خطرہ تھا۔ مگر ہر موقع پر اللہ تعالیٰ نے آپ کی غیر معمولی تائید و نصرت فرمائی اور مخالفین ذلیل و رسوا اور ناکام و نامراد رہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ گزشتہ خطبہ میں حضرت مسیح موعود کی تائید و نصرت میں اللہ تعالیٰ کے ان نشانات کا ذکر کیا تھا جو اللہ تعالیٰ نے آسمان پر دکھائے یعنی سورج و چاند کے گرہن لگنے کا نشان۔ زمین پر ظاہر ہونے والے نشانات۔ اور علمی نشانات جن کی نظیر نہیں ملتی۔

حضور انور نے اس خطبہ میں اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کی ایسی چند مثالیں بیان فرمائیں جو ایسے دشمن کے خلاف تھیں جس نے ایڑی چوٹی کا زور لگایا کہ آپ کو دنیا کے سامنے ذلیل و رسوا کیا جائے لیکن اللہ تعالیٰ نے ہر موقع پر آپ کی مدد فرمائی اور دشمن کی ہر کوشش الٹی پڑ گئی۔ حضرت مسیح موعود کی تائید میں ظاہر ہونے والے بے شمار نشانات میں سے چند ایک نشانات کا حضور انور نے تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کی زندگی میں پانچ ایسے خطرناک مواقع آئے جب آپ کی عزت و جان خطرہ میں پڑ گئی مگر خدا کی غیر معمولی تائید و نصرت نے آپ کا ساتھ دیا۔

ان پانچ خطرناک مواقع کی تفصیل بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ **اول وہ مقدمہ ہے** جو پادری ڈاکٹر مارٹن کلارک نے آپ کے خلاف عدالت ضلع گورداسپور میں دائر کیا اور یہ استغاثہ پیش کیا کہ گویا حضرت مسیح موعود نے ایک شخص عبدالحمید نامی کو بھیج کر ڈاکٹر مذکور کو قتل کرانا چاہا تھا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے کپتان ڈبلیو ڈگلس پر جو ضلع گورداسپور کا ڈپٹی کمشنر تھا پر اصل حقیقت کھول دی کہ یہ مقدمہ جھوٹا ہے اور عبدالحمید نے خود اقرار کیا کہ مخالفین نے مجھے مرزا صاحب کے خلاف یہ الزام لگانے پر مجبور کیا تھا۔ چنانچہ عدالت نے آپ کو باعزت بری کر دیا۔

دوسرا مقدمہ مولوی محمد حسین بٹالوی کی درخواست پر دائر کیا گیا کہ مرزا صاحب مجھے قتل کروانا چاہتے ہیں اور اس کی بنیاد اس نے مباہلہ کا چیلنج بنایا۔ حکومتی مشینری بھی حضور کے خلاف تھی۔ ہندو عیسائی سب آپ کی مخالفت کر رہے تھے۔ لیکن حضرت مسیح موعود کو کوئی فکر نہ تھی۔ بلکہ آپ کو قبل از وقت بتایا گیا کہ مولوی محمد حسین کی طرف سے یہ آخری ابتلا ہے اور خدا آپ کو ضائع نہیں کرے گا۔ چنانچہ مخالفین نے اس مقدمہ میں ایڑی چوٹی کا زور لگایا۔ مگر خدا نے انہیں ناکام کیا اور حضرت مسیح موعود کو باعزت بریت عطا فرمائی۔

تیسرا مقدمہ کرم دین نے جہلم میں دائر کیا کہ مرزا صاحب نے اس کی ہتک عزت کی ہے۔ یہ فوجداری مقدمہ تھا جو 1904ء میں کیا گیا۔ لیکن جب حضور اس مقدمہ کی پیشی کیلئے جہلم تشریف لے گئے تو اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی تائید و نصرت کے نظارے دیکھنے میں آئے۔ ہزاروں لوگوں نے آپ کا استقبال کیا۔ 1100 مردوں اور 200 عورتوں نے بیعت کی۔ اور عدالت نے بھی آپ کو باعزت بری کر دیا۔

جہلم کے بعد کرم دین نے گورداسپور میں ایک مقدمہ دائر کیا۔ لیکن اس میں بھی کرم دین کی بہت رسوائی ہوئی اور حضور اقدس کو باعزت بریت عطا فرمائی گئی۔

پانچواں مقدمہ لیکھرام کی موت کے متعلق تھا لیکھرام نے آنحضرت ﷺ کی شان میں گستاخی کی تھی۔ جس پر حضور اقدس نے اسے مقابلہ کا چیلنج دیا اور آپ کی دعا کی برکت سے خدا نے اس دشمن کو ہلاک کر دیا۔ اس کے قتل کے بعد حضرت مسیح موعود پر مقدمہ بنایا گیا کہ آپ نے قتل کروایا ہے اور اس سلسلہ میں آپ کے گھر کی تلاشی بھی لی گئی۔ لیکن خدا نے مخالفین کے اس منصوبہ کو بھی ناکام و نامراد کیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اسی طرح اور بھی سینکڑوں نشانات ہیں جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی تائید میں دکھائے جو یقیناً ہمارے ایمان میں ترقی اور تازگی کا باعث بنتے ہیں۔ حضور انور نے دعا کی کہ اللہ ہمیں ہمیشہ اور ہر آن ایمان میں بڑھاتا چلا جائے اور احمدیت پر، حضرت مسیح موعود کی صداقت پر ہمارا یقین بڑھتا چلا جائے۔

وہ عام کام جن کو دنیا میں عام طور پر برا سمجھا جاتا ہے۔ ان کو بھی کرنے کی عادت ڈالی جائے۔ مثلاً مٹی ڈھونا، ٹوکری اٹھانا یا کسی چلانا ہے (حضرت مصلح موعود)

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء و طالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم 5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری رسیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔

2۔ کالج لیول 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ۔

3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ,,امداد طلباء،، میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

فرشتوں کی سپاہ

سائے میں فضلوں کے تیرے میں ہوا بابرگ وبار
باغ میں تیری محبت کے ملے شیریں ثمار
میرے آنے سے گیا دورِ خزاں آئی بہار

''اے خدا اے کار ساز و عیب پوش و کرد گار
اے مرے پیارے مرے محسن مرے پروردگار''

میرے مولی میری جاں تو ہے رگِ جاں سے قریب
دردِ ہجراں دور کر زاری کو سن ربِ مجیب
دو جہاں کو وار دوں پاؤں اگر تجھ کو حبیب

''تیری درگہ میں نہیں رہتا کوئی بھی بے نصیب
شرط رہ پر صبر ہے اور ترک نام اضطرار''

ہر طرف دیکھوں تجھے تجھ بن کوئی جچتا نہیں
تجھ کو دکھلائے ہے ہر شے میں مرا نورِ یقیں
دل کے گوشے گوشے میں جاناں فقط تو ہی مکیں

''دیکھتا ہوں اپنے دل کو عرش رب العالمین
قرب اتنا بڑھ گیا جس سے ہے اُترا مجھ میں یار''

میں ازل سے ہوں اسی کا وہ مرا جان جہاں
ہر گھڑی اس کے حصار عافیت میں میری جاں
اے عدو مجھ تک پہنچنے کی تجھے قدرت کہاں

''سر سے میرے پاؤں تک وہ یار مجھ میں ہے نہاں
اے مرے بدخواہ کرنا ہوش کر کے مجھ پہ وار''

جس قدر دشمن تھے میرے سب کیئے تو نے تباہ
ابتدا سے مجھ کو تو حاصل رہی تیری پناہ
میری نصرت کے لئے بھیجی فرشتوں کی سپاہ

''آسماں میرے لئے تو نے بنایا اک گواہ
چاند اور سورج ہوئے میرے لئے تاریک و تار''

عمر بھر چلنا نہ پھر رکنا کسی بھی موڑ پر
ہر گزر پہ کوہِ ماراں ہر قدم خوف و خطر
آبلے پاؤں میں اور کانٹوں بھرا اس کا سفر

''واہ رے باغِ محبت موت جس کی رہگزر
وصلِ یار اس کا ثمر پر اردگرد اس کے ہیں خار''

اُس خدائے ذوالمنن کا تم پہ ہے انعام آج
ہو رہا ہے پھر سے زندہ دوستو ایمان آج
مردہ روحیں پی رہی ہیں زندگی کے جام آج

''ہر طرف آواز دینا ہے ہمارا کام آج
جس کی فطرت نیک ہے وہ آئے گا انجام کار''

اے آر بدر

محترم ثاقب زیروی صاحب کی یاد میں ایک تقریب

بین الاقوامی، سماجی و ادبی ادارے سوشل افیئر ز کلب نے مورخہ 28 جون 2006ء کو لاہور میں معروف شاعر و ادیب مظفر برلاس کی زیر صدارت، پاکستان کی ادبی دنیا کے ایک معروف شاعر، ادیب اور صحافی محترم ثاقب زیروی صاحب کی یاد میں ایک تقریب منعقد کی۔ جس میں لاہور کی معروف علمی ادبی اور صحافت سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے شرکت کی۔

اس تقریب میں محترم ثاقب زیروی صاحب کی علمی ادبی اور صحافتی خدمات، ان کے اعلیٰ اخلاق، وضع داری مروت، باریک بینی اور دوراندیشی کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔ جماعتی طور پر کی گئی خدمات کا اعتراف بھی کیا گیا۔ ان کی شاعری کے ساتھ ساتھ ان کے خوش گلو مترنم آواز کا تذکرہ بھی ہوا۔

ثاقب صاحب کا ایک کام ہفت روزہ ''لاہور'' کا کامیابی سے اجراء کرنا اور اسے جاری رکھنا تھا یہ کام ثاقب صاحب جیسا محنتی اور بغیر آرام کے مسلسل انتھک کوشش کرنے والا ہی کر سکتا ہے۔ یہ رسالہ ان کی وفات کے بعد بھی ان کے بیٹے مکرم یاسر زیروی صاحب کی زیرادارت مسلسل شائع ہو رہا ہے۔

خداتعالیٰ ثاقب زیروی صاحب کو اپنی مغفرت سے نوازتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور بعد میں آنے والے ادیبوں، شاعروں اور صحافیوں کو ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے امانت و دیانت سے اپنے فرائض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(مرزا نعمان احمد۔ جنرل سیکرٹری سوشل افیئر ز کلب)

نکاح

مکرم کرنل بشارت احمد سیٹھی صاحب سیکرٹری امور عامہ راولپنڈی تحریر کرتے ہیں کہ میری بھتیجی مکرمہ ماریہ سیٹھی صاحبہ بنت مکرم محبوب احمد صاحب سیٹھی آف اسلام آباد برادر اصغر مکرم سیٹھی مقبول احمد صاحب شہید آف جہلم کے نکاح کا اعلان مکرم عزیز احمد صاحب مقیم کینیڈا ولد مکرم منظور احمد صاحب کھوکھر امیر جماعت کھاریاں کے ساتھ مبلغ ڈیڑھ لاکھ روپیہ حق مہر پر احمدیہ بیت الحمد کھاریاں میں مورخہ 23 جون 2006ء کو بعد نماز جمعہ مکرم حافظ جواد احمد صاحب مربی سلسلہ نے کیا۔ مکرم عزیز احمد صاحب محترم لال دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور مکرمہ ماریہ سیٹھی صاحبہ محترم محمد ابراہیم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب سے رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/4 روپے

خطبہ جمعہ

حضرت مسیح موعود کی جماعت سے جڑے رہنے اور خلافت سے وابستہ رہنے کے لئے اطاعت کے اعلیٰ معیار قائم کرنے کی ضرورت ہے

جو نظام حضرت مسیح موعود کی جماعت میں نظام خلافت کے ذریعہ قائم ہوا ہے اس کی بھی اطاعت کرو

امراء اور مرکزی عہدیداران اگر چاہتے ہیں کہ جماعت کے تعاون اور اطاعت کے معیار بڑھیں تو خود خلیفۂ وقت کے فیصلوں کی تعمیل اس طرح کریں جس طرح دل کی دھڑکن کے ساتھ نبض چلتی ہے

ہر عہدیدار اپنے سے بالا عہدیدار کی اطاعت کرے۔ ہر احمدی ہر عہدیدار کی اطاعت کرے

مربیان کی بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ جماعت میں اطاعت کی روح پیدا کریں

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 9 جون 2006ء (9/احسان 1385 ہجری شمسی) بمقام مئی مارکیٹ۔ منہائیم (جرمنی)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ النساء کی آیت 60 کی تلاوت کی اور فرمایا جماعت احمدیہ میں خلافت کی اطاعت اور نظام جماعت کی اطاعت پر جو اس قدر زور دیا جاتا ہے یہ اس لئے ہے کہ جماعتی نظام کو چلانے کے لئے یک رنگی پیدا ہونی ضروری ہے ....اور وہ دائمی خلافت ہے اور جس کے بارہ میں حضرت مسیح موعود نے بھی فرمایا ہے کہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا دیکھنا بھی ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے۔ کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔ پھر آپ نے فرمایا کہ: ’’خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ مَیں اپنی جماعت کو اطلاع دوں کہ جو لوگ ایمان لائے ایسا ایمان جو اس کے ساتھ دنیا کی ملونی نہیں اور وہ ایمان نفاق یا بزدلی سے آلودہ نہیں اور وہ ایمان اطاعت کے کسی درجہ سے محروم نہیں۔ ایسے لوگ خدا کے پسندیدہ لوگ ہیں‘‘۔

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 309)

پس جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا **اس دائمی قدرت کے ساتھ وابستہ رہنے کے لئے، حضرت مسیح موعود کی جماعت سے جُڑے رہنے اور خلافت سے وابستہ رہنے کے لئے، اطاعت کے وہ معیار قائم کرنے کی ضرورت ہے جو اعلیٰ درجہ کے ہوں جن سے باہر نکلنے کا کسی احمدی کے دل میں خیال تک پیدا نہ ہو۔** بہت سارے مقام آسکتے ہیں جب نظام جماعت کے خلاف شکوے پیدا ہوں۔ ہر ایک کی اپنی سوچ اور خیال ہوتا ہے اور کسی بھی معاملے میں آراء مختلف ہوسکتی ہیں، کسی کام کرنے کے طریق سے اختلاف ہوسکتا ہے۔ لیکن نظام جماعت اور نظام خلافت کی مضبوطی کے لئے جماعتی نظام کے فیصلہ کو یا امیر کے فیصلہ کو تسلیم کرنا اس لئے ضروری ہوتا ہے کہ خلیفۂ وقت نے اس فیصلے پر صاد کیا ہوتا ہے یا امیر کو اختیار دیا ہوتا ہے کہ تم میری طرف سے فیصلہ کردو۔ اگر کسی کے دل میں یہ خیال ہو کہ یہ فیصلہ غلط ہے اور اس سے جماعتی مفاد کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہے تو خلیفۂ وقت کو اطلاع کرنا کافی ہے۔ پھر خلیفۂ وقت جانے اور اس کا کام جانے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو ذمّہ دار اور نگران بنایا ہے اور جب خلیفہ، خلافت کے مقام پر اپنی مرضی سے نہیں آتا بلکہ خدا تعالیٰ کی ذات اس کو اس مقام پر اس منصب پر فائز کرتی ہے تو پھر خدا تعالیٰ اس کے کسی غلط فیصلے کے خود ہی بہتر نتائج پیدا فرمادے گا۔ کیونکہ اس کا وعدہ ہے کہ خلافت کی وجہ سے مومنوں کی خوف کی حالت کو امن میں بدل دے گا۔ مومنوں کا کام صرف یہ ہے کہ اللہ کی عبادت کریں، اس کے احکامات کی بجا آوری کریں اور اس کے رسول کے حکموں کی پیروی کرنے کی کوشش کریں اور کیونکہ خلیفہ نبی کے جاری کردہ نظام کی بجا آوری کی جماعت کو تلقین کرتا ہے اور شریعت کے احکامات کو لاگو کرنے کی کوشش کرتا ہے اس لئے اس کی اطاعت بھی کرو اور اس کے بنائے ہوئے نظام کی اطاعت بھی کرو۔ اور افراد جماعت کی یہ کامل اطاعت اور خلیفۂ وقت کے اللہ کے آگے جھکتے ہوئے، اس سے مدد مانگتے ہوئے کئے گئے فیصلوں میں اللہ تعالیٰ اپنی جماعت کے ایمان کو مضبوط کرنے کے لئے اور اپنے بنائے ہوئے خلیفہ کو دنیا کے سامنے رُسوا ہونے سے بچانے کے لئے برکت ڈال دے گا۔ کمزوریوں کی پردہ پوشی فرمادے گا اور اپنے فضل سے بہتر نتائج پیدا فرمائے گا اور من حیث الجماعت اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جماعت کو ہمیشہ بڑے نقصان سے بچالیتا ہے اور یہی ہم نے اب تک اللہ تعالیٰ کا جماعت سے اور خلافت احمدیہ سے سلوک دیکھا ہے اور دیکھتے آئے ہیں۔

یہ آیت جو میں نے تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ نے واضح طور پر فرمایا ہے کہ (۔) (سورۃ النساء آیت: 60) اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے حکّام کی بھی۔ اور اگر تم کسی معاملہ میں اولوالامر سے اختلاف کرو تو ایسے معاملے اللہ اور رسول کی طرف لوٹا دیا کرو۔ اگر فی الحقیقت تم اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لانے والے ہو۔ یہ بہت بہتر طریق ہے اور انجام کے لحاظ سے بہت اچھا ہے۔ یعنی تمہارا کام اطاعت کرنا ہے اللہ تعالیٰ کے حکموں کی پوری پیروی کرو۔ پہلے اپنے آپ کو دیکھو کہ تم اللہ کے حکموں کی پیروی کر رہے ہو؟ اللہ تعالیٰ نے شریعت کے جو احکامات اتارے ہیں، پہلے تو ان کا فہم و ادراک حاصل کرو، کیا وہ تمہیں حاصل ہو گیا ہے۔ اور جب مکمل طور پر حاصل ہو گیا ہے تو پھر اُن احکامات کو اپنی زندگیوں کا حصہ بناؤ اور جب ایک شخص خود اس پر عمل کرنے لگ جائے گا اور اس کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر بھی عمل کر رہا ہوگا تو پھر وہ شاید اپنے خیال میں یہ کہنے کے قابل ہوسکتا ہے کہ ہاں اب مَیں ایمان لانے والوں میں سے ہوں۔ لیکن بات یہیں ختم نہیں ہوجاتی، یہ آیت ہمیں کچھ اور بھی کہتی ہے۔ بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ ہم علمی اور عملی لحاظ سے احکام شریعت کے بہت پابند ہیں اور علم رکھنے والے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ جو غیب کا علم بھی رکھتا ہے اور حاضر کا علم بھی رکھتا ہے اور جو آئندہ ہونے والا ہے اس کا علم بھی رکھتا ہے اس کو پتہ تھا کہ اگر صرف اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کا کہہ دیا تو کئی نام نہاد علماء اور بزعم خویش سنت رسولؐ پر چلنے والے پیدا ہوں گے اور جو جماعت کی برکت ہے وہ نہیں رہے گی اور ہر ایک نے اپنی ایک ڈیڑھ اینٹ کی (۔) بنائی ہوگی اور اپنے محدود علم کو ہی انتہا سمجھیں گے............اور پھر اس سے آگے اللہ تعالیٰ نے نظام جماعت میں یک رنگی پیدا کرنے کے لئے اور

اس نظام کی حفاظت کے لئے یہ بھی فرمادیا کہ اولوالامر کی بھی اطاعت کرو۔ صرف مسیح موعود کو جو مان لیا اس کے بعد جو نظام، مسیح موعود کی جماعت میں، نظام خلافت کے قائم ہونے سے قائم ہوا ہے اس کی بھی اطاعت کرو۔

آج ہم پر اللہ تعالیٰ کا یہ احسان ہے کہ اس نے ہمیں حضرت مسیح موعود کو ماننے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ اور ہم اس نظام میں پروئے گئے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے حکموں کی طرف توجہ دلاتا رہتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ کی سنت کی طرف بھی توجہ دلاتا رہتا ہے اور ہم دوسرے (۔) فرقوں کی طرح بکھرے ہوئے نہیں بلکہ خلافت کی برکت کی وجہ سے ایک لڑی میں پروئے ہوئے ہیں اور یہ بھی اللہ تعالیٰ کا ہم پر احسان ہے کہ اس نے حضرت مسیح موعود کو اپنے وعدے کے مطابق علوم ظاہری و باطنی سے پُر، ذہین اور فہیم، ایسا موعود بیٹا عطا فرمایا جس نے اللہ تعالیٰ کی رہنمائی سے ہم میں چھوٹی سطح سے لے کر ملکی اور پھر مرکزی سطح پر ایک ایسا جماعتی ڈھانچہ بنا کر دے دیا جس میں نہ صرف جماعت کے انتظامی معاملات بلکہ تربیتی، (۔) تعلیمی، تمام قسم کے معاملات جو ہیں، سب کا ایک اعلیٰ انتظام موجود ہے۔ پھر جماعت کے ہر طبقے کو اس کی ذمہ داریوں کا احساس پیدا کرنے کے لئے، ہر طبقے کے ہر شخص کو جماعتی معاملات میں شامل کرنے اور اس کو اس کی اہمیت کا احساس دلانے کے لئے ذیلی تنظیموں، خدام، اطفال، لجنہ، ناصرات، انصار کا قیام فرمایا۔ آج یہی وجہ ہے کہ جماعت کا ہر وہ شخص، ہر وہ بچہ اور جوان اور عورت جس کا اپنی تنظیموں سے ابتدائی عمر سے رابطہ ہے وہ ان تنظیموں میں شمولیت کی وجہ سے جماعتی ڈھانچے اور اطاعت کے مضمون کو سمجھتے ہیں۔ ان تنظیموں میں ابتداء سے حصہ لینے والے کو علم ہے کہ ان کی حدود کیا ہیں، اس کی ذیلی تنظیموں کی حدود کیا ہیں جماعتی نظام کی اہمیت کیا ہے اور خلیفۂ وقت کی اطاعت کس طرح کرنی ہے۔ لیکن بعض دفعہ دنیاداری کی وجہ سے اپنی اہمیت اور انا کی وجہ سے بعض لوگوں کی آنکھوں پر پردہ پڑ جاتا ہے اور باوجود اس اہمیت کا علم ہونے کے کہ اطاعت میں کتنی برکت ہے بعض ایسی باتیں کر جاتے ہیں جس سے اگر جماعتی نظام متاثر نہ بھی ہو تو پھر بھی بعض کمزور ایمان والوں یا نئے آنے والوں کے لئے ٹھوکر کا باعث بن جاتے ہیں۔ مثلاً اگر کوئی کمیشن کسی بارے میں قائم ہوا ہے کہ تحقیق کر کے بتائیں، بعض لوگوں کے بعض معاملات کی رپورٹ دیں یا بعض دفعہ کوئی معاملہ خلیفہ وقت کی طرف سے بھجوایا جاتا ہے کہ اس بارے میں جائزہ اور رپورٹ دیں تو تحقیق کرنے کے بعد یا جائزہ لینے کے بعد جو رپورٹ بھجوائی جاتی ہے اگر خلیفۂ وقت اس کے مطابق کوئی فیصلہ نہ کرے تو اور کچھ نہیں کہہ سکتے تو جماعت میں یا کم از کم اس طبقے میں یہ بات کہہ کر بے چینی پیدا کر دیتے ہیں کہ ہم نے تو یوں لکھا تھا پتہ نہیں نیشنل امیر نے یا مرکزی عاملہ نے رپورٹ بدل کر بھیج دی ہے یا خلیفۂ وقت نے اس کے الٹ فیصلہ دیا ہے۔ بہرحال ہم نے تو یہ رپورٹ نہیں دی تھی۔ تو یہ ایسی بات ہے جو یقیناً جماعت میں فتنے کا باعث بن سکتی ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ ایسے لوگوں کو ایسی باتوں سے احتراز کرنا چاہئے۔ اگر کسی سطح پر آپ لوگوں کو خدمت کا موقع دیا گیا ہے تو اس کو فضل الٰہی سمجھیں اور اُن حدود کے اندر ہی رہیں جو مقرر کی گئی ہیں اور اپنی حدود سے تجاوز نہ کریں۔ بعض لوگ بیوقوفی اور کم علمی کی وجہ سے ایسی باتیں کرتے ہیں بعض اپنی انا کی وجہ سے۔ اور مختلف ملکوں میں ایسے معاملات اکّا دکّا اٹھتے رہتے ہیں اور توجہ دلانے پر پھر احساس بھی ہو جاتا ہے اور معافی بھی مانگتے ہیں۔

لیکن آج میں خطبے میں اس بات کا ذکر اس لئے بھی کر رہا ہوں کہ یہ سب کو بتا دوں کہ جو فتنے کے لئے یہ باتیں کرتے ہیں ان کے علم میں آ جائے کہ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کافی میچور (Mature) ہو چکی ہے۔ اپنی بلوغت کو پہنچ چکی ہے اور ایسے لوگ جن کو اللہ تعالیٰ نے خدمت کا موقع دے دیا ہے وہ بھی اپنی نظر اور سوچ کو اپنی ذات کے محور سے نکالیں۔ پھر بعض لوگ اپنی رائے اور عقل کو سب سے بالا سمجھتے ہیں وہ بھی اس خول سے نکلیں۔ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود کی جماعت میں عقل رکھنے والے بھی بہت ہیں۔ علم رکھنے والے بھی بہت ہیں، تقویٰ پر چلنے والے بھی بہت ہیں، تعلق باللہ والے بھی ہیں، اس لئے ہر خدمت گزار جس کو کسی بھی سطح پر خدمت کا موقع ملتا ہے جیسا کہ میں نے پہلے کہا تھا کہ اللہ تعالیٰ کا فضل سمجھتے ہوئے اور کامل اطاعت کے ساتھ اس خدمت کی برکات سے فیض اٹھائیں ورنہ اگر کوئی بھی عہدیدار کسی بھی سطح پر کھلے دل سے اور بغیر کوئی خیال دل میں لائے خلیفۂ وقت کی اطاعت نہیں کرے گا تو اس کے عہدے کی حدود میں اس سے نیچے کام کرنے والے بھی اس کی اطاعت نہیں کریں گے۔ اور کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا نظام ہے اس لئے اللہ تعالیٰ ایک وقت تک ایسے لوگوں کو موقع دیتا ہے۔ جیسا کہ میں نے کہا خدمت کو اللہ کا فضل سمجھیں، ہم نے تو یہی دیکھا ہے کہ ایسے لوگوں کی وہاں تک پردہ پوشی ہوتی ہے یا اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کی پردہ پوشی فرماتا ہے جب تک کہ ان کی خدمت جماعت کے مفاد میں رہے۔

یہاں میں خطبہ دے رہا ہوں اس لئے یہ واضح کر دوں کہ صرف یہاں نہیں بلکہ بعض دوسرے ملکوں میں بھی بعض عہدیدار اپنے آپ کو عقلِ کُل سمجھتے ہیں اور وہ بھی اپنے تکبر اور انانیت میں پڑے ہوئے ہیں۔ ان کو بھی اپنے خول سے باہر آنا چاہئے۔ کیونکہ یہی عادت بن چکی ہے کہ جہاں خطبہ دیا جا رہا ہو، لوگ سمجھتے ہیں کہ صرف وہی مخاطب ہیں۔ بلکہ جہاں جہاں بھی یہ بیماریاں یا برائیاں ہیں اور ہر جگہ کے وہ لوگ، لوگوں کے خطوط کے ذریعہ سے میرے علم میں آتے رہتے ہیں، ہر اس جگہ پر جہاں ایسے لوگ موجود ہیں جن کے ذہنوں میں خنّاس سمایا ہوا ہے ان کو اس سے باہر نکلنا چاہئے اور استغفار کرنی چاہئے۔

دوسرے نیشنل امراء سے میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جب کسی بھی قسم کی تحقیق کے لئے کمیشن بناتے ہیں تو تلاش کر کے تقویٰ شعار لوگوں کے سپرد یہ کام کیا کریں۔ یا اگر میرے پاس کسی کمیشن کے بنانے کی تجویز دی جاتی ہے تو ایسے لوگوں کے نام آیا کریں جو تقویٰ پر چلنے والے ہوں اور انصاف کے تقاضوں کو پورا کرنے والے ہوں اور اطاعت کے اعلیٰ معیار کے حامل ہوں۔ کسی بھی فریق سے ان کا کسی بھی قسم کا تعلق نہ ہو۔ اسی طرح امراء اور مرکزی عہدیداران کو بھی میں کہتا ہوں کہ اگر وہ چاہتے ہیں کہ جماعت کے تعاون اور اطاعت کے معیار بڑھیں تو خود خلیفۂ وقت کے فیصلوں کی تعمیل اس طرح کریں جس طرح دل کی دھڑکن کے ساتھ نبض چلتی ہے۔ یہ معیار حاصل کریں گے تو پھر دیکھیں کہ ایک عام احمدی کس طرح اطاعت کرتا ہے کیونکہ ایک احمدی کے لئے جس نے حضرت مسیح موعود کو مانا ہے اور اس یقین پر قائم ہے کہ اب یہ سلسلۂ خلافت چلنا ہے انشاء اللہ اور جیسا کہ آپ نے فرمایا یہ **دائمی اور ہمیشہ رہنے والا سلسلہ ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان میں ترقی کرنے والے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کے احکام پر عمل کرنے والے ہوں گے، تو احمدی کے لئے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کے بعد سب سے زیادہ اطاعت اولوالامر کے طور پر خلیفۂ وقت کی اطاعت ہے۔ پھر مرتبے کے لحاظ سے ہر سطح پر جماعتی نظام کا ہر عہدیدار قابل اطاعت ہے۔**

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ نظام اور اولوالامر کی اطاعت یہ معیار بنے گی تمہارے ایمان کی حالت کی اور اس بات کی کہ حقیقت میں تم یوم آخرت پر ایمان لانے والے ہو۔ اس یقین پر قائم ہو کہ مرنے کے بعد خدا کے حضور حاضر ہونا ہے اور وہاں یہ سوال بھی ہونا ہے کہ تم نے اپنی بیعت کے بعد اپنی اطاعت کے معیار کو کس حد تک بڑھایا ہے۔ وہاں غلط بیانی ہو نہیں سکتی۔ کیونکہ جسم کے ہر عضو نے گواہی دینی ہے اور اس دن کسی کا کوئی عضو بھی اس کے اپنے کنٹرول میں نہیں ہوگا اس کی اپنی بات نہیں مانے گا بلکہ وہی کہے گا جو حق ہے، حقیقت ہے اور سچ ہے۔ پس اگر آخرت پر یقین ہے اور بہتر انجام چاہتے ہو، اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا چاہتے ہو تو اللہ اور رسول کی اطاعت کے ساتھ اولوالامر کے ہر حکم کو بھی مانو۔ اس کی کسی بات کو تخفیف کی نظر سے نہ دیکھو۔ کیسے بھی حالات ہوں اطاعت کا دامن کبھی نہ چھوڑو۔ بلکہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے اس سے دنیاوی حاکم بھی مراد ہیں۔ ان کی اطاعت کرنا بھی فرض ہے اور سوائے اس کے کہ وہ کوئی غیر شرعی حکم دیں تم نے اطاعت

کرنی ہے۔ تو یہ عمومی حکم ہر ایک کے لئے ہے۔ عہدیداروں کے لئے بھی ہے اور عام احمدی کے لئے بھی ہے۔ بلکہ اللہ اور رسول کی طرف لوٹنے کا حکم اس لئے ہے کہ اگر کوئی دنیاوی حاکم کوئی ایسا حکم دے جو غیر شرعی ہو تو اللہ اور رسول سے رہنمائی لو، قرآن اور سنت سے رہنمائی لو۔ جماعتی نظام میں تو تمہیں یہ حکم نہیں ملنا جو خلاف شریعت ہو۔ نہ خلیفۂ وقت کی طرف سے شریعت کے خلاف کوئی حکم دیا جائے گا۔

دنیاوی حاکموں کے بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ”اگر حاکم ظالم ہو تو اس کو برا نہ کہتے پھرو، بلکہ اپنی حالت میں اصلاح کرو۔ خدا اس کو بدل دے گا یا اسی کو نیک کر دے گا۔ جو تکلیف آتی ہے وہ اپنی ہی بدعملیوں کے سبب آتی ہے۔ ورنہ مومن کے ساتھ خدا کا ستارہ ہوتا ہے۔ مومن کے لئے خدا تعالیٰ آپ سامان مہیا کر دیتا ہے۔ میری نصیحت یہی ہے کہ ہر طرح سے تم نیکی کا نمونہ بنو۔ خدا کے حقوق بھی تلف نہ کرو اور بندوں کے حقوق بھی تلف نہ کرو“۔

(الحکم جلد 5 نمبر 19 مورخہ 24 مئی 1901ء صفحہ 9)

تو ہر احمدی کو یہ سوچنا چاہئے کہ حکم عمومی طور پر ہر ایک کے لئے ہے۔ اس نے تو بہرحال اپنے نظام اور جو بھی عہدیدار ہے اس کی اطاعت کرنی ہے کیونکہ وہ خلیفۂ وقت کا قائم کردہ نظام ہے۔ لیکن عہدیداروں کو بھی یہ سوچنا چاہئے کہ انہوں نے اگر اطاعت کے معیار بڑھانے ہیں تو خود بھی اطاعت کے اعلیٰ نمونے قائم کریں۔

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: ”اطاعت ایک ایسی چیز ہے کہ اگر سچے دل سے اختیار کی جائے تو دل میں ایک نور اور روح میں ایک لذّت اور روشنی آتی ہے۔ مجاہدات کی اس قدر ضرورت نہیں ہے جس قدر اطاعت کی ضرورت ہے۔ مگر ہاں یہ شرط ہے کہ سچی اطاعت ہو اور یہی ایک مشکل امر ہے۔ اطاعت میں اپنے ہوائے نفس کو ذبح کر دینا ضروری ہوتا ہے“۔

اپنی جو نفسانی خواہشات، انائیں، جھوٹی عزتیں ہیں ان کو اطاعت کے لئے ذبح کرنا پڑتا ہے۔ ہر سطح پر ہر احمدی کو ایک عام احمدی سے لے کر (عام تو نہیں بلکہ ہر احمدی خاص ہے کیونکہ اس نے زمانے کے امام کو مانا ہے، عام سے میری مراد یہ ہے کہ ایک احمدی جو عہدیدار نہیں ہے، اس سے لے کر) بڑی سے بڑی سطح کے عہدیدار تک، ہر ایک کو اپنی نفس کی خواہشات کو کچلنا ہوگا۔ اور وہ اسی وقت پتہ لگتا ہے جب اپنے خلاف کوئی بات ہو۔ جہاں تک دوسروں کے معاملات آتے ہیں، ہر ایک بڑھ بڑھ کر اپنی سچائی ظاہر کرنے کے لئے گواہیاں دے رہا ہوتا ہے۔ لیکن جہاں اپنا معاملہ آ جائے یا اپنے بچوں کا معاملہ آ جائے وہاں جھوٹ کو بنیاد بنا لیا جاتا ہے۔

فرمایا کہ: ”اطاعت میں اپنے ہوائے نفس کو ذبح کر دینا ضروری ہوتا ہے۔ بدوں اس کے اطاعت ہو نہیں سکتی“۔ اگر یہ نفس کو ذبح نہیں کرتے تو اس کے بغیر اطاعت ہی نہیں کرتے ”اور ہوائے نفس ہی ایک ایسی چیز ہے جو بڑے بڑے موحدوں کے قلب میں بھی بت بن سکتی ہے“۔ بڑے بڑے جو دعویٰ کرنے والے ہیں کہ ہم عبادت کرنے والے ہیں اور ایک خدا کی عبادت کرنے والے ہیں اور اللہ کو ایک جاننے والے ہیں اور اس کا تقویٰ ہمارے دل میں ہے، خوف ہے۔ جب اپنے معاملے آتے ہیں جیسا کہ مَیں نے کہا تو پھر یہ سب چیزیں نکل جاتی ہیں۔ پھر نفس بت بن کے سامنے کھڑا ہو جاتا ہے۔ پس دیکھیں جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے بھی فرمایا ہے کہ اپنے نفس کی اَنا کو دبانا بہت مشکل ہے۔

پس اگر اللہ کی رضا حاصل کرنی ہے تو صرف زبانی نعروں سے یہ رضا حاصل نہیں ہوگی کہ ہم ایک خدا کو ماننے والے ہیں اور اس کی عبادت کرنے والے ہیں بلکہ امام الزمان، اس کے خلیفہ اور اس کے نظام کے آگے یوں سر ڈالنا ہوگا کہ انانیت کی ذرا سی بھی ملونی نظر نہ آئے، کچھ بھی رمق باقی نہ رہے۔ ورنہ تو یہ انانیت کے بُت اس نظام کے خلاف کھڑے نہیں ہوتے بلکہ پھر یہ خلیفہ وقت کے مقابلے پہ بھی کھڑے ہو جاتے ہیں۔ پھر حضرت مسیح موعود کے سامنے بھی کھڑے ہو جاتے ہیں۔ پھر آنحضرت ﷺ کے مقابلے پر بھی کھڑے ہو جاتے ہیں۔ وہاں سے بھی اطاعت سے باہر نکل جاتے ہیں، پھر اللہ تعالیٰ کے مقابلے پر بھی کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اور وہی شخص جو یہ خیال کر رہا ہوتا ہے کہ مَیں سب سے بڑا موحد ہوں، خدا کی عبادت کرنے والا ہوں، شرک کرنے والوں میں شامل ہو جاتا ہے۔ اللہ کرے کہ ہر احمدی اس شرک سے اپنے آپ کو محفوظ رکھنے والا ہو۔ اللہ سے مدد مانگتے ہوئے اپنے نفس کی خواہشات اور اناؤں کو ختم کرنے کی کوشش کریں اور وہ نمونے قائم کریں جو حضرت مسیح موعود اپنی جماعت میں قائم کرنا چاہتے ہیں۔

آپ فرماتے ہیں: ”یہ سچی بات ہے کہ کوئی قوم، قوم نہیں کہلا سکتی اور ان میں ملیّت اور یگانگت کی روح نہیں پھونکی جاتی جب تک کہ وہ فرمانبرداری کے اصول کو اختیار نہ کرے“۔ فرمایا کہ اگر اختلاف رائے کو چھوڑ دیں اور ایک کی اطاعت کریں جس کی اطاعت کا اللہ نے حکم دیا ہے۔ اب اللہ اور رسول کی اطاعت کے بعد اولوالامر کی اطاعت ہے اور اولوالامر میں نظام جماعت کا ہر شخص شامل ہے۔ ایک احمدی بھی جو عہدیدار نہیں ہے اور وہ بھی جو عہدیدار ہے۔ ہر عہدیدار اپنے سے بالا عہدیدار کی اطاعت کرے۔ ہر احمدی ہر عہدیدار کی اطاعت کرے۔

فرمایا کہ: ”اگر اختلاف رائے کو چھوڑ دیں اور ایک کی اطاعت کریں جس کی اطاعت کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے پھر جس کام کو چاہتے ہیں وہ ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت پر ہوتا ہے۔ اس میں یہی تو سرّ ہے“۔ یہی ایک راز ہے، یہی اصل بات ہے اور یہی جڑ ہے کہ ”اللہ تعالیٰ توحید کو پسند فرماتا ہے اور یہ وحدت قائم نہیں ہو سکتی جب تک اطاعت نہ کی جاوے“۔

(الحکم جلد 5 نمبر 5 مورخہ 10؍فروری 1901ء)

پس یہ اطاعت کے معیار ہیں جو ایک احمدی کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے اور اسی سے توحید کا قیام ہونا ہے۔ پس اس کے لئے ہر احمدی کو، ہر مرد کو، ہر عہدیدار کو، ہر ممبر جماعت کو، ہر مربی اور (۔) کو کوشش کرنی چاہئے تا کہ اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے توحید کے قیام کا جو کام حضرت اقدس مسیح موعود کے سپرد فرمایا ہے اس کو ہم آگے سے آگے لے جا سکیں۔ انشاء اللہ۔

پس جیسا کہ مَیں نے کہا سب سے پہلے اس کے لئے عہدیدار یا کوئی بھی شخص جس کے سپرد کوئی بھی خدمت کی گئی ہے اپنا جائزہ لے اور اطاعت کے نمونے قائم کرے کیونکہ جب تک کام کرنے والوں میں اطاعت کے اعلیٰ معیار پیدا کرنے کی روح پیدا نہیں ہوگی، افراد جماعت میں وہ روح پیدا نہیں ہو سکتی۔ پس ہر لیول پر جو عہدیدار ہیں چاہے وہ مقامی عاملہ کے ممبر یا صدر جماعت ہیں، ریجنل امیر ہیں یا مرکزی عاملہ کے ممبر یا امیر جماعت ہیں اپنی سوچ کو اس سطح پر لائیں جو حضرت مسیح موعود نے مقرر فرمائی ہے کہ اپنی، اپنے نفس کی خواہشات کو، اناؤں کو ذبح کرو۔ اور جب یہ مقام حاصل ہوگا تو پھر دل اللہ تعالیٰ کے نور سے بھر جائے گا اور روح کو حقیقی خوشی اور لذت حاصل ہوگی ایسا مومن جو کام بھی کرے گا وہ یہ سوچ کر کرے گا کہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل کر رہا ہے اور یہی ایک مومن کا مقصد ہونا چاہئے۔

پس جہاں جماعتی عہدیداران یہ روح اپنے قول و فعل سے جماعت میں پیدا کرنے کی کوشش کریں وہاں مربیان اور (۔) کا بھی کام ہے کہ اپنے قول و فعل کے اعلیٰ نمونے قائم کرتے ہوئے جماعت کی اس نہج پر تربیت کریں جس طرح حضرت مسیح موعود (۔) چاہتے ہیں۔ ذیلی تنظیمیں اپنی اپنی مجالس میں اس طریق پر اپنی متعلقہ تنظیموں کے ممبران کی تربیت کریں جیسا کہ حضرت مسیح موعود کی خواہش ہے۔ اور جب اطفال اور ناصرات کے لیول سے یہ تربیتی اُٹھان ہو رہی ہوگی تو بہت سے معاشرتی اور اخلاقی مسائل جو اس معاشرے میں پیدا ہو رہے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دور ہو رہے ہوں گے۔ ہمارے بچے معاشرے کے غلط اثرات سے بچ رہے ہوں گے۔ اس وجہ سے گھروں کا امن اور سکون پہلے سے بڑھ کر قائم ہو رہا ہوگا۔ پس اس اطاعت کے معیار کو بڑھانے کے لئے ہر سطح پر کوشش کریں، ہر سطح پر، ہر عہدیدار اپنے سے بالا عہدیدار کی اطاعت کرے۔ احباب

جماعت اپنے عہدیداران کی اطاعت کریں اور سب مل کر خلافت سے سچے تعلق اور اطاعت کا اعلیٰ نمونہ دکھائیں۔

یہاں مَیں مربیان (۔) کو ایک اور بات کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ ایک تو جیسا کہ مَیں نے کہا کہ جہاں جہاں بھی وہ ہیں اپنے اعلیٰ نمونے دکھاتے ہوئے امراء کی اطاعت کے نمونے دکھائیں اور اگر امیر میں یا عہدیدار میں کوئی ایسی بات دیکھیں جو جماعتی روایات کے خلاف ہو تو عہدیداران کو اور امیر کو علیحدگی میں توجہ دلائیں۔ حدیث میں یہی آیا ہے کہ اگر کسی امیر میں گناہ دیکھو تو تب بھی تم اس کی اطاعت کرو۔ توجہ دلاؤ اور اس کے لئے دعا کرو، اور اگر وہ عہدیدار اور امیر پھر بھی اپنی بات پر زور دیں اور آپ یہ سمجھتے ہوں کہ جماعتی مفاد متاثر ہو رہا ہے تو پھر خلیفۂ وقت کو اطلاع کر دیں لیکن یہ تاثر کبھی بھی جماعت میں نہیں پھیلنا چاہئے کہ مربی اور امیر کی آپس میں صحیح انڈرسٹینڈنگ (Understanding) نہیں ہے یا آپس میں تعاون نہیں ہے۔

دوسرے یہ بھی مربیان کو خیال رکھنا چاہئے کہ مربی کے لئے کبھی بھی جماعت کے کسی فرد کے ذہن میں یہ تاثر نہیں پیدا ہونا چاہئے کہ فلاں مربی یا (۔) کے فلاں شخص سے بڑے قریبی تعلقات ہیں اور اگر کوئی معاملہ اس کے سامنے پیش کیا جائے تو فلاں مربی یا (۔) یا واقف زندگی اس کی ناجائز طرفداری کرے گا۔ مربی (۔) یا کسی بھی مرکزی عہدیدار کا یہ کام ہے کہ اپنے آپ کو ہر مصلحت سے بالا رکھ کر، ہر تعلق کو پس پشت ڈال کر جماعتی مفاد کے لئے کام کرنا ہے اور جماعت کے افراد کے لئے عمومی طور پر بھی اور بعض معاملات اٹھنے پر خاص طور پر بھی، ایسا رویہ رکھیں اور تربیت کریں کہ فریقین ہمیشہ اطاعت کے دائرے میں رہیں۔ **یہ مربیان کی بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ جماعت میں اطاعت کی روح پیدا کر دیں۔ کیونکہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے دینی علم سے بھی نوازا ہوا ہے۔ پس اس طرف خاص توجہ دیں۔ جماعت میں جماعت کی روح پیدا کرنے کے لئے بنیادی چیز ہی یہ ہے کہ جماعت کے ہر فرد میں اطاعت کا جذبہ اور روح پیدا کر دیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اطاعت کی طرف بہت توجہ دلائی ہے۔**

جیسا کہ مَیں نے جو آیت تلاوت کی تھی اس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اطاعت کرنے والوں کا ہی انجام اچھا ہے۔ بہت سے لوگ لکھتے ہیں کہ دعا کریں کہ انجام بخیر ہو، تو انجام بخیر کے لئے اللہ تعالیٰ نے ایک بہت اہم راستہ ہمیں دکھا دیا ہے کہ اللہ اور رسول اور اولوالامر کی اطاعت کرو اور اپنے اوپر یہ لازم کر لو تو اللہ تم پر رحم فرماتے ہوئے پھر تمہارا انجام بخیر کرے گا۔

اس بارہ میں کہ کس حد تک ہمیں اطاعت کرنی چاہئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میرے امیر کی اطاعت، میری اطاعت ہے اور میری اطاعت اللہ کی اطاعت ہے اور میرے امیر کی نافرمانی میری نافرمانی ہے اور میری نافرمانی خدا تعالیٰ کی نافرمانی ہے۔ تو اس حد تک اطاعت کا حکم ہے۔ اس کو ہر احمدی کو ہمیشہ اپنے ذہن میں رکھنا چاہئے کیونکہ یہی ہماری بنیاد ہے، یہی ہماری اساس ہے اور اس کے بغیر جماعت کا تصور ہی نہیں ہے۔

ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ (۔) (آل عمران: 133) کہ اللہ اور رسول کی اطاعت کرو تا کہ رحم کئے جاؤ۔ تو اللہ تعالیٰ کا یہ رحم حاصل کرنے کے لئے اس کی اور اس کے رسول کی اطاعت کرنی ہوگی۔ وہ اطاعت جیسا کہ مَیں نے پہلے بیان کیا ہے حدیث میں آتا ہے کہ امیر کی اطاعت کرو گے تو میری اطاعت کرو گے اور میری اطاعت کرو گے تو خدا کی اطاعت کرو گے۔ پس اللہ تعالیٰ کا یہ رحم حاصل کرنے کی ہر ایک کو کوشش کرنی چاہئے۔ اطاعت جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ آسان کام نہیں ہے لیکن اللہ تعالیٰ کا رحم حاصل کرنے کے لئے اطاعت کے دائرے میں ہی ایک احمدی نے رہنا ہے۔ بہت سی باتیں عہدیداران یا امراء کی طرف سے ایسی ہوتی ہیں جو طبیعت پر گراں گزرتی ہیں۔ لیکن جماعت کے وقار اور اپنی عاقبت کے لئے ان کو برداشت کرنا پڑتا ہے اور اس صبر کا ثواب بھی ہے۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے حاکم سے ناپسندیدہ بات دیکھے وہ صبر کرے کیونکہ جو نظام سے بالشت بھر جدا ہوا اس کی موت جاہلیت کی موت ہوگی۔

(بخاری کتاب الأحکام باب السمع والطاعۃ الامام مالم تکن معصیۃ)

پس اس جاہلیت کی موت سے بچنے کے لئے اور اللہ تعالیٰ کا رحم حاصل کرنے کے لئے اطاعت ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو جہالت سے بچاتے ہوئے ہدایت پر قائم رکھے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں اطاعت پوری ہو تو ہدایت پوری ہوتی ہے۔ ہماری جماعت کے لوگوں کو خوب سن لینا چاہئے اور خدا تعالیٰ سے توفیق طلب کرنی چاہئے کہ ہم سے کوئی ایسی حرکت نہ ہو۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل کے بغیر کچھ حاصل نہیں ہو سکتا۔ اس لئے آپ نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کے آگے جھکو اور اس سے دعا مانگو، اس سے توفیق طلب کرو کہ وہ اس انانیت کو ختم کرے اور صحیح اطاعت کی روح پیدا کرے۔............

(الحکم جلد 5 نمبر 5 مورخہ 10رفروری 1901ء)

اور صحابہ کی اطاعت کا کیا حال تھا۔ اس کی ایک مثال میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ بہت دفعہ سن چکے ہیں۔ وہ نظارہ اپنے سامنے رکھیں جب شراب کی حرمت کا حکم آیا تو کچھ صحابہ بیٹھے شراب پی رہے تھے جب اعلان کرنے والے نے اعلان کیا تو ایک صحابی اٹھے اور ایک سوٹی لے کر شراب کے مٹکوں کو توڑنا شروع کر دیا۔ کسی نے کہا جا کے پتہ تو کر لو کہ اصل میں حکم کیا ہے، واضح ہے بھی یا نہیں۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بھی ہے کہ نہیں۔ تو انہوں نے کہا: نہیں، جو سُن لیا پہلے اس پر عمل کرو۔ یہی اطاعت ہے۔ اس کے بعد پتہ کر لینا کہ کیا اصل حکم تھا۔ تو یہ جذبہ ہے جو ہر ایک کو پیدا کرنا ہوگا۔ یہ نہیں کہ ہمیں علیحدہ طور پر کچھ کہیں گے تو تب ہم عمل کریں گے ورنہ نہیں۔

عمومی طور پر ہر بات جو اس زمانے میں اپنے اپنے وقت میں خلفاء وقت کہتے رہے ہیں۔ جو خلیفۂ وقت آپ کے سامنے پیش کرتا ہے، جو تربیتی امور آپ کے سامنے رکھے جاتے ہیں۔ ان سب کی اطاعت کرنا اور خلیفۂ وقت کی ہر بات کو ماننا یہ اصل میں اطاعت ہے اور یہ نہیں ہے کہ تحقیق کی جائے کہ اصل حکم کیا تھا؟ یا کیا نہیں تھا؟ اس کے پیچھے کیا روح تھی؟۔ جو سمجھ آیا اس کے مطابق فوری طور پر اطاعت کی جائے تبھی اس نیکی کا ثواب ملے گا۔ ہاں اگر کوئی کنفیوژن ہے تو بعد میں اس کی وضاحت لی جا سکتی ہے۔ پس ہر احمدی کو کوشش کرنی چاہئے کہ وہ اپنے اطاعت کے معیار ایسے بلند کرے اور اس تعلیم پر چلنے کی پوری کوشش کرے جو حضرت مسیح موعود نے ہمیں دی ہے۔ جوں جوں جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑھ رہی ہے اللہ تعالیٰ کے فضل ہو رہے ہیں۔ لیکن بہت سے نئے آنے والے کم تربیت کی وجہ سے بعض نئی باتیں لے آتے ہیں۔ اس لحاظ سے پرانے احمدی، معاشرے کے زیر اثر آ رہے ہیں اور جو بنیادی حکم ہے اس کو بھول جاتے ہیں۔ اس لئے استغفار کا حکم ہے اور استغفار ہر ایک کو بہت زیادہ کرنی چاہئے۔ استغفار کی بہت ضرورت ہے اور یہی اللہ کا حکم ہے جیسا کہ مَیں نے کہا کہ ترقی کے دنوں میں تم استغفار بہت کرو۔ کیونکہ یہ استغفار ایمانوں کو بھی مضبوط کرتی رہے گی اور اطاعت کے معیار بھی بڑھاتی رہے گی اور اس سے برائیاں دور ہوں گی۔ ہمیں ہر وقت یاد رکھنا چاہئے کہ ہمارے اندر نہ کسی خاندان کی چھاپ نظر آئے، نہ کسی کلچر کی چھاپ نظر آئے، نہ کسی ملک کا باشندہ ہونے کی چھاپ نظر آئے۔ اگر کوئی چھاپ نظر آئے تو اس اسوہ حسنہ کی چھاپ نظر آئے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قائم فرمایا اور ہمارے سامنے ہے......اور ہر احمدی پہلے سے بڑھ کر اطاعت کے معیار دکھانے کی کوشش کرے۔ یہی چیز ہے جو جماعت کا وقار بلند کرنے والی ہے اور جماعت کی ترقی کا باعث بننے والی ہے اور انشاء اللہ بنے گی۔

اللہ ہر احمدی کو توفیق دے کہ وہ جماعت کے وقار اور تقدس کی خاطر اپنی اناؤں کو ختم کرتے ہوئے اطاعت کے اعلیٰ معیار قائم کرنے والا ہو، نہ کہ اپنے آپ کو جماعت سے کاٹ کر جاہلیت کی موت مرنے والا ہو۔ اللہ تعالیٰ رحم فرمائے اور ہر ایک پہ اپنا فضل فرمائے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 59992 میں عظمیٰ عزیز خان

زوجہ عزیز الحق خان قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خان پور ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 22 تولے اندازاً مالیتی 211200/- روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 80000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عظمیٰ عزیز خان گواہ شد نمبر 1 عزیز الحق خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مرزا الیاس احمد وقار وصیت نمبر 29981

مسل نمبر 59993 میں مجید احمد گوندل

ولد مظفر احمد ظفر چوہدری قوم گوندل پیشہ ٹیچر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی 25000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 9100+8000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ + آمد از ٹرانسپورٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مجید احمد گوندل گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ظفر والد موصی گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 59994 میں تنویر احمد گوندل

ولد مظفر احمد ظفر چوہدری قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی 30000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 11000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تنویر احمد گوندل گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ظفر گوندل والد موصی گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 59995 میں بینش شبیر

بنت رانا شبیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 60 گرام مالیتی 69000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بینش شبیر گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد سدھو وصیت نمبر 32382 گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 59996 میں منیرہ بھٹی

زوجہ طارق محمود بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی پلاٹ برقبہ 1000 مربع فٹ واقع تالپور ٹاؤن میں میرا 1/2 حصہ مالیتی 35000/- روپے۔ 2۔ حق مہر 20000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8400/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ منیرہ بھٹی گواہ شد نمبر 1 عبد الرشید بھٹی وصیت نمبر 21417 گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 59997 میں نوید احمد

ولد سعید احمد آرائیں قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد آرائیں ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 59998 میں وقاص احمد

ولد بشیر احمد قوم جاٹ پیشہ طالب علم / فارغ التحصیل عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 700/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقاص احمد گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد سدھو ولد فضل احمد گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 59999 میں عظمیٰ مریم

بنت منور احمد کاہلوں قوم کاہلوں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 15 گرام مالیتی 16500/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عظمیٰ مریم گواہ شد نمبر 1 منور احمد کاہلوں والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 60000 میں فرح ناز

بنت شیخ رفعت علی قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بالیاں بوزن 9 گرام مالیتی 10000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 13000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فرح ناز گواہ شد نمبر 1 شیخ رفعت علی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 59523 میں فہمیدہ اختر

زوجہ خواجہ احسان اللہ قوم شکرانی پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیا محلہ جہلم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند 30000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد

کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فہمیدہ اختر گواہ شد نمبر 1 خواجہ احسان اللہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد باجوہ وصیت نمبر 37841

مسل نمبر 59512 میں بشریٰ فردوس

زوجہ صلاح الدین قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی نمبر 1 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/35000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ فردوس گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 شفقت محمد ولد محمد نور الدین

مسل نمبر 60001 میں

Ibrahim.S.M.Sesay

ولد Pasentigie Sesay پیشہ ٹیچر عمر 55 سال بیعت 1973ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ .... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ جائیداد مالیتی -/LC10000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/LC300000 ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ibrahim S.M.Sesay گواہ شد نمبر 1 Mohammad Bashir Turay گواہ شد نمبر 2 Saeed Rahman

مسل نمبر 60002 میں

Sujana Saleem Hazari

بنت Salim Hazari پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوزی لینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/945$ ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sujana Saleem Hazari گواہ شد نمبر 1 Tameem Ahmad Hazari گواہ شد نمبر 2 Mohammad Sohrab

مسل نمبر 60003 میں

Musheer Ilahi Khan

ولد Manzoor.I.Khan پیشہ ٹیکنیشن عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فجی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان مالیتی -/75000$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Musheer Ilahi Khan گواہ شد نمبر 1 محمد حسین گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد چیمہ

مسل نمبر 60004 میں

Abdul Ahmad Conteh

ولد Pa Ahmad Conteh پیشہ مشنری عمر 40 سال بیعت 1990ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Ahmad Conteh گواہ شد نمبر 1 A.Bsankoh گواہ شد نمبر 2 A.A.Conteh

مسل نمبر 60005 میں محسن وسیم

ولد داؤد احمد چیمہ قوم جٹ چیمہ پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 475 مربع میٹر مالیتی -/360000 یورو کا 1/2 حصہ جس پر بینک قرض -/232000 یورو ہے۔ 2۔ زرعی اراضی 20 ایکڑ واقع پیلووال سیداں نزد ربوہ مالیتی اندازاً -/4000000 روپے۔ 3۔ پلاٹ برقبہ 4 کنال واقع دارالصدر غربی ربوہ مالیتی -/4000000 روپے کا 1/4 حصہ۔ 4۔ بینک بیلنس -/30000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-12-05 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محسن وسیم گواہ شد نمبر 1 عاصم احمد داؤد ولد داؤد احمد چیمہ گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد چیمہ ولد بشیر احمد چیمہ

مسل نمبر 60006 میں عاصم احمد داؤد

ولد داؤد احمد چیمہ قوم جٹ چیمہ پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 475 مربع میٹر مالیتی -/360000 یورو کا 1/2 حصہ جس پر بینک قرض -/232000 یورو ہے۔ 2۔ زرعی اراضی 20 ایکڑ واقع پیلووال سیداں نزد ربوہ مالیتی اندازاً -/4000000 روپے۔ 3۔ پلاٹ برقبہ 4 کنال واقع دارالصدر غربی ربوہ مالیتی -/4000000 روپے کا 1/4 حصہ۔ 4۔ بینک بیلنس -/20000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-12-05 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عاصم احمد داؤد گواہ شد نمبر 1 محسن وسیم ولد داؤد احمد چیمہ گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد چیمہ ولد بشیر احمد چیمہ

مسل نمبر 60007 میں شازیہ نورین

زوجہ اظہر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/3000 یورو۔ 2۔ طلائی زیور 14 تولے اندازاً مالیتی -/140000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ نورین گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105 گواہ شد نمبر 2 اظہر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 60008 میں بینش بٹ

زوجہ عثمان شہزاد بٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/3630 یورو (8000 گلڈن)۔ 2۔ طلائی زیور 410 گرام مالیتی -/320000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بینش بٹ گواہ شد نمبر 1 عثمان شہزاد بٹ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105

مسل نمبر 60009 میں سلمیٰ نورین

زوجہ محمد سلمان شاہد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد

منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/100000 روپے۔2۔طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً-/120000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سلمیٰ نورین گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105 گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال قریشی ولد مقبول احمد قریشی

مسل نمبر 60010 میں محمد سلمان شاہد

ولد منشی محمد صادق مرحوم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/630 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد سلمان شاہد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105 گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال قریشی وصیت نمبر 29960

مسل نمبر 60011 میں نادیہ ثمرین

بنت ڈاکٹر رشید احمد خان قوم خان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نادیہ ثمرین گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28185 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر رشید احمد خان والد موصیہ

مسل نمبر 60012 میں

Henna Maryam Ikhlaf

بنت Mohammad Ikhlaf قوم Ikhlaf پیشہ طالب علم ر جاب عمر 30 سال بیعت 1990ء ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1345 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Henna Maryam Ikhlaf گواہ شد نمبر 1 Muhammad Ibrahim Ikhlaf گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود

مسل نمبر 60013 میں شہزاد احمد

ولد نسیم احمد قوم شیخ پیشہ ٹیکنیکل کنسلٹنٹ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 2200 مربع فٹ مالیتی -/300000 ڈالر جس پر بینک قرض -/170000 ڈالر ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 ڈالر ماہوار......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شہزاد احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور خان گواہ شد نمبر 2 مبشرا ے اشرف

مسل نمبر 60014 میں قرۃ العین زرتشت

زوجہ عاطف منور میر پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 494 گرام مالیتی-/C$6915۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قرۃ العین زرتشت گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور خان گواہ شد نمبر 2 مبشرا ے اشرف

مسل نمبر 60015 میں مبارکہ تنویر

زوجہ شیخ تنویر قوم خان پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/C$3758۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/10000$۔اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ تنویر گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد ولد عبدالحمید گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد عبدالرشید

مسل نمبر 60016 میں نازیہ شمیم

زوجہ محمد رشید مغل قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 40 تولے مالیتی اندازاً-/8000 ڈالر۔ 2۔حق مہر ادا شدہ -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 150 تا 200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نازیہ شمیم گواہ شد نمبر 1 محمد رشید مغل خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد طیب ولد چوہدری محمد صدیق

مسل نمبر 60017 میں کاشفہ عنبر

زوجہ محمد نثار قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 280 گرام مالیتی -/C$5600۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کاشفہ عنبر گواہ شد نمبر 1 محمد نثار خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد طیب

مسل نمبر 60018 میں فریدہ داؤد احمد

زوجہ داؤد احمد زاہد قوم قاضی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 30 تولے اندازاء مالیتی -/30000 کرونر۔ 2۔حق مہر -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/KR3000 ے ماہوار بصورت الاؤنس بچگان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فریدہ داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد زاہد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمومن ولد خواجہ عبدالحئی

مسل نمبر 60019 میں طاہر محمود

ولد محمد شریف قوم آرائیں پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی فلیٹ برقبہ 97 مربع میٹر مالیتی -/1400000 کرونر جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 کرنر ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری

یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد حاکم دین مرحوم گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمومن ولد خواجہ عبدالحئی

مسل نمبر 60020 میں رانا طلعت محمود

ولد رانا طالب حسین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 61 مربع میٹر مالیتی -/1050000 کرونز جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 کرونز ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طلعت محمود گواہ شد نمبر 1 سید مبارک احمد ولد سید احمد علی گواہ شد نمبر 2 طیب محمود ولد رانا طالب حسین

مسل نمبر 60021 میں رانا طیب محمود

ولد رانا طالب حسین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 60 مربع میٹر مالیتی -/850000 کرونز جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 کرونز ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا طیب محمود گواہ شد نمبر 1 سید مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 طلعت محمود

مسل نمبر 60022 میں خواجہ نائلہ السلام

بنت محمد السلام قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 200 گرام مالیتی -/20000 کرونز۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 کرونز ماہوار بصورت سوشل مدد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ خواجہ نائلہ السلام گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چغتائی ولد میاں محمد احمد چغتائی گواہ شد نمبر 2 کفایت اللہ بشارت ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 60023 میں منصور احمد ڈار

ولد محمد نذیر ڈار قوم کشمیری پیشہ اکاؤنٹنٹ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ واقع ناروے برقبہ 960 مربع میٹر مالیتی اندازاً -/300000 کرونز۔ 2۔ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/1400000 کرونز جو بینک قرض سے لیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 کرونز ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد ڈار گواہ شد نمبر 1 شاہد ڈار ولد محمد نذیر ڈار گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمومن ولد خواجہ عبدالحئی

مسل نمبر 60024 میں مبشرہ مبارکہ

زوجہ حامد حیات قیصرانی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 42 تولے مالیتی اندازاً -/42000 کرونز۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/80000 روپے۔ 3۔ رہائشی مکان واقع ناروے مالیتی 1.7 ملین کرون کا 1/2 حصہ جس پر قرض -/754000 کرون ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3880+1500 کرون ماہوار بصورت الاؤنس بچگان + اوسطاً آمد ٹیوٹیشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مبشرہ مبارکہ حامد گواہ شد نمبر 1 خواجہ عبدالمومن گواہ شد نمبر 2 چوہدری مقصود احمد ورک وصیت نمبر 22760

مسل نمبر 60025 میں داؤد احمد زاہد

ولد عنایت اللہ قوم بھٹی پیشہ ڈرائیونگ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی -/2600000 کراؤن جس پر بینک قرض -/600000 کراؤن ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 کراؤن سالانہ بصورت ٹیکسی ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد داؤد احمد زاہد گواہ شد نمبر 1 سید مبارک احمد ولد سید احمد علی گواہ شد نمبر 2 انصر محمود

مسل نمبر 60026 میں خالدہ چغتائی

زوجہ محمود احمد چغتائی قوم بھلر پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/10000 کراؤن۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3850 کراؤن ماہوار بصورت الاؤنس بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ خالدہ چغتائی گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چغتائی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمومن

مسل نمبر 60027 میں محمود احمد چغتائی

ولد میاں محمد احمد چغتائی قوم مغل پیشہ پنشنر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 75 مربع میٹر مالیتی ایک ملین کرونز جس پر قرض -/125000 کرونز ہے۔ 2۔ پلاٹ دس مرلہ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ جو ترکہ سے ملا تھا۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 کرونز ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد چغتائی گواہ شد نمبر 1 خواجہ عبدالمومن گواہ شد نمبر 2 محمد احمد منیر

مسل نمبر 60028 میں آصفہ اعجاز

زوجہ طاہر آر وڑائچ پیشہ میڈیکل پریکٹس عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی پراپرٹی مالیتی -/12000 ڈالر۔ 2۔ طلائی جیولری مالیتی -/1500 ڈالر۔ 3۔ رہائشی پلاٹ ایک کنال واقع ماڈل ٹاؤن لاہور مالیتی اندازاً -/2000000 روپے۔ 4۔ زرعی زمین و مکان واقع گکھڑ منڈی مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ 5۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 ڈالر ماہوار .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ آصفہ اعجاز گواہ شد نمبر 1 A.Khalid گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالرحمٰن

مسل نمبر 60029 میں رضوان احمد

ولد محمد احمد پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع U.S.A جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ مالیتی -/194000 ڈالر۔ جس پر

بینک قرض -/150167 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رضوان احمد گواہ شدنمبر 1 ارشد احمد ولد شیخ منیر احمد گواہ شدنمبر 2 انیس ایم شیخ

مسل نمبر 60030 میں سعدیہ آفتاب احمد

زوجہ آفتاب احمد خان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور مالیتی -/2500 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ آفتاب احمد گواہ شدنمبر 1 عنایت اللہ خان گواہ شدنمبر 2 آفتاب احمد خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 60031 میں

Sarah Mehar Mansoor

بنت Late Yakoob.A.Mansoor پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sarah Mehar Mansoor گواہ شدنمبر 1 خورشید شیخ گواہ شدنمبر 2 محمد آئی جتالہ

مسل نمبر 60032 میں مبشر احمد

ولد اعجاز احمد چوہدری پیشہ.......... عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/200000 ڈالر۔2۔رہائشی پلاٹ برقبہ 3/4 کنال واقع ماڈل ٹاؤن لاہور اندازاً مالیتی -/4000000 روپے۔3۔زرعی اراضی واقع گکھڑ منڈی اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 ڈالر ماہوار .... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر احمد گواہ شدنمبر 1 A.Khalid گواہ شدنمبر 2 Munawar.M

مسل نمبر 60033 میں امتہ اللہ خان

زوجہ خورشید احمد خان قوم افغان پیشہ فزیشن عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9600 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ اللہ خان گواہ شدنمبر 1 لطف الرحمٰن ولد چوہدری عطاء الرحمٰن گواہ شدنمبر 2 خورشید احمد خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 60034 میں حامدہ مبشرہ سید

زوجہ وسیم احمد سید پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 30 اونس اندازاً مالیتی -/12000 ڈالر۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/1000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ وغیرہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حامدہ مبشرہ سید گواہ شدنمبر 1 محمد آئی جتالہ گواہ شد نمبر 2 وسیم سید

مسل نمبر 60035 میں عبدالوہاب مرزا

ولد مرزا عبدالجبار پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8500 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 6-11-04 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالوہاب مرزا گواہ شدنمبر 1 سلمان محمود ساجد ولد حسین محمد گواہ شدنمبر 2 مرزا ہارون احمد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تحریک جدید کے فرائض

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

”(دعوت الی اللہ) اور تعلیم و تربیت دونہایت ہی اہم کام ہیں اور انہی دونوں کاموں کو تحریک جدید میں مدنظر رکھا گیا ہے۔تعلیم و تربیت کو مدنظر رکھتے ہوئے سادہ غذا، سادہ لباس، خود ہاتھ سے کام کرنا، سینما کا ترک، غریبوں کی امداد، بورڈنگ تحریک جدید اور ورثہ وغیرہ کام تجویز کئے گئے ہیں۔“ (مطالبات صفحہ 4)

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

ولادت

مکرم مظفر احمد شہزاد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم کے ساتھ مکرم عبدالحمید خالد صاحب ناظم اطفال ضلع گوجرانوالہ کو مورخہ 5 مئی 2006ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔نومولودہ کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت شافیہ احمد عطا فرمایا ہے۔ نیز وقف نو کی بابرکت تحریک میں شمولیت کی منظوری بھی عطا فرمائی ہے نومولودہ محترم حکیم غلام رسول صاحب آف ترگڑی ضلع گوجرانوالہ کی پوتی اور محترم مرزا بشارت احمد صاحب آف امیر پارک گوجرانوالہ شہر کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے نومولودہ کے باعمر، صحت مند، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کی عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

نصرت جہاں اکیڈمی میں داخلہ

نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم میں جماعت ششم میں داخلہ کا شیڈیول درج ذیل ہے۔

فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 اگست 2006ء

داخلہ ٹیسٹ: 21۔اگست 2006ء صبح 7:15 بجے

انٹرویو:-22۔اگست 2006ء

27۔اگست کو کامیاب ہونے والے طلباء کی لسٹ لگا دی جائے گی۔اور یکم ستمبر سے کلاسز کا باقاعدہ آغاز ہو جائے گا۔

نوٹ: ٹیسٹ اردو۔ انگلش اور ریاضی کے مضامین کا پانچویں کے سلیبس میں سے ہوگا۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم)

درخواست دعا

مکرمہ طاہرہ ہاشمی صاحبہ دارالصدر شمالی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ روبینہ ہاشمی صاحبہ کی بیٹی کی امریکہ میں پیدائش کے فوراً بعد معدے کی کامیاب سرجری ہوئی تھی۔لیکن اب بعض پیچیدگیوں کی وجہ سے بیمار ہے۔ اور کمزوری کی شکایت ہے۔احباب جماعت سے بچی کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

ورائٹی واعتماد کا نام
سرمد جیولرز
4 عمر مارکیٹ ذیلدار روڈ اچھرہ۔لاہور
طالب دعا: میاں محمد اسلم، میاں رضوان اسلم
فون: 7582408 موبائل: 0300-9463065

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-5594674
الطاف مارکیٹ۔بازار کاٹھیاں والا۔سیالکوٹ

Now In Rabwah

AL-FAZAL
Pure Drinking Water

At your door steps in:
19 liter &
6 liter bottles

For Free Home Delivery
Q2S Marketing
Islamabad
Contact: 0476005039

The Vision of Tomorrow
New Heaven Public School
Multan Tel 061-554399-779794

اب! ایک کال کے فاصلے پر؟
Q2S Marketing

زری کے بہترین سوٹوں پر زبردست لوٹ سیل لگ گئی
فرحت علی جیولرز
اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 047-6213158

ربوہ وگردونواح میں مکانات، پلاٹس وزرعی اراضی کی خرید وفروخت کا مرکز
اہل ربوہ کو ویزہ کیلئے پراپرٹی اسیسمنٹ کی سہولت
موجود ہے پروفیشنل ٹیکس نمبر E&TD#-13
میاں اسٹیٹ ایجنسی
گلی نمبر 1 نزد ایجنسی
صوفی گھی ریلوے روڈ ربوہ
فون: 047-6214220-0300-7704214
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر 0304-3213500

ربوہ میں طلوع وغروب 11 جولائی

طلوع فجر	3:30
طلوع آفتاب	5:08
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:19

فون آفس: 047-6215857
جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
گجر پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک بیت الاقصیٰ
بالمقابل گیٹ نمبر 6 ربوہ
طالب دعا: شبیر احمد گجر
موبائل: 0301-7970410-0300-7710731

احمدیوں کی واحد انٹرنیشنل کوریئر اینڈ کارگو سروس
جلسہ سالانہ کے موقع پر خصوصی پیکج
گولڈ کراس انٹرنیشنل
دنیا بھر میں اپنی قیمتی دستاویزات پارسل اور کپڑے وغیرہ بھجوانے کا با اعتماد ادارہ صرف ایک فون کال پر ہمارا نمائندہ آپ کے دروازے پر!
047-6215901-0300-7250557
0300-7714736

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ
گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

4½ فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے

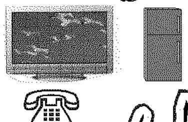

فریج - فریزر - واشنگ مشین
T.V - گیزر - ائرکنڈیشنر
سپلیٹ - ٹیپ ریکارڈر
موبائل فون دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
7231680
7231681
7223204
1- لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
طالب دعا: انعام اللہ
Email:uepak@hotmail.com

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

Admissions Open
In United Kingdom, United States of America, Canada, Ireland & Greece for Fall/ Winter Intakes.
IELTS/TOEFL We also provide Classes for IELTS/ TOEFL Tests with. Hostel Facility
Education Concern®
Mr. Farrukh Luqman.Cell:0301-4411770
829-C Fasial Town. Lahore . Pakistan
Phone:+92-42-5177124/5162310Fax +92-42-5164619
URL:www.educoncern.tk
Email:edu_concern@cyber.net.pk

جلسہ سالانہ 2006ء کی خوشی میں احمدی احباب کیلئے خوشخبری =/5000 میں Neosat Digital ریسیور کے ساتھ مکمل ڈش لگوائیں
دھماکہ آفر
فخر الیکٹرونکس
The House of Quality Products.
اس کے علاوہ
فریج
ٹی وی
اے سی
واشنگ مشین
کوکنگ رینج
مائیکروویو اوون
روم کولر
وغیرہ
سپیشل شادی پیکج
-/49500 روپے بمعہ ہوم ڈلیوری لاہور
سپلٹ اے سی کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
طالب دعا: شیخ انوار الحق، شیخ منیر احمد
Fakhar Electronics 1 Link Mecleod Road Jodhamall Building Lahore
Tel 042-7223347-7239347-7354873 Mob:0300-4292348-0300-9403614

KOH-I-NOOR STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled,
Galvanized Sheets & Coils
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : bilalwz@wol.net.pk
Talib-e-Dua,Mian Mubarik Ali

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: محمد نواز احمد ورک
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 047-6214228 رہائش: 6215751

---

22 قیراط لوکل، امپورٹڈ اور ڈائمنڈ زیورات کا مرکز
Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
Dulhan Jewellers
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد

SUZUKI
Life in a New Age with
LIANA

Booking Open
Car financing & leasing available
Sunday Open, Friday Closed
MINI MOTORS 5873197 5712119
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore. 5873384

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

CPL-29FD

پاکستان الیکٹرونکس
سپیشل شادی پیکج
RS:49900/-
L.G-Samsung Sony Projection Plasma T.V 43" 44" 54"
بازار سے شرطیہ کم قیمت پر حاصل کریں
الیکٹرونکس اور گیس اپلائنسز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
نیز بصورت پائیدار راوی موٹر سائیکل نقد اور آسان اقساط میں دستیاب ہیں۔
سپلیٹ ایئرکنڈیشنز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
042-5124127
042-5118557
Mob:0300-4256291
طالب دعا: مقصود اے ساجد (سابقہ ریجنل سیلز مینیجر: PEL)
ایڈریس: 26/2/C1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

DASCO
BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹوز
ڈیلر: ٹویوٹا۔ سوزوکی۔ مزدا۔ ڈاٹسن
کے معیاری پاکستانی پارٹس
13-KA آٹو سنٹر۔ بادامی باغ۔ لاہور
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس، محمود احمد، ناصر احمد
فون شوروم: 042-7700448-7725205